پاکستان نیوز ہیڈ لائنز 2017 دسمبر 22

-امریکہ نے ایک سازشی مہم شروع کررکھی ہے کیونکہ وہ ایک دشمن ہے، تو اسے اتحادی نہیں دشمن ہی سمجھنا چاہیے
- پچھلے ستر سالوں کی خرابیوں کی وجہ انسانوں کے بنائے قوانین ہیں، جمہوریت و آمریت کا خاتمہ اور نبوت کے طریقے پر خلافت قائم کرو
-روپے کی قدر میں کمی کاغذی کرنسی (Fiat Currency) کی وجہ سے ہے جو کہ خلافت کی کرنسی، سونے و چاندی یا اس کی بنیاد پر جاری ہونے والے کرنسی، سے متضاد ہے

تفصیلات:

امریکہ نے ایک سازشی مہم شروع کررکھی ہے کیونکہ وہ ایک دشمن ہے، تو اسے اتحادی نہیں دشمن ہی سمجھنا چاہیے

21 دسمبر 2017 کو پاکستان کی وزارت داخلہ نے اس "سازشی مہم" کے حوالے سے خبردار کیا جس کے ذریعے دہشت گردی کے خلاف جنگ میں پاکستان کی کامیابیوں کو مبہم کرکے پیش کیا جارہا ہے۔ یہ مہم امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی جانب سے نیشنل سیکیورٹی اسٹریٹیجی (این ایس ایس) کے اعلان کے بعد شروع کی گئی جس میں پاکستان کے متعلق سخت موقف اختیار کیا گیا ہے۔ وزارت خارجہ کے ترجمان ڈاکٹر محمد فیصل نے ہفتہ وار بریفنگ کے دوران ٹرمپ کی جانب سے اسلام آباد پر لگائے جانے والے الزامات کو "بے بنیاد" قرار دیا۔ پاکستان کی قیادت مسلسل امریکہ کی جانب سے عائد کیے جانے والے الزامات پر احتجاج کررہی ہے لیکن اس کے باوجود امریکہ کے ساتھ معاشی، فوجی اور سیاسی میدان میں مضبوط اتحاد کو برقرار بھی رکھ رہی ہے۔ یہ تضاد اس لیے ہے کیونکہ موجودہ قیادت اسلام کی بنیاد پر حکمرانی نہیں کرتی اور اسی وجہ سے دشمن قوموں کے ساتھ دشمنوں جیسا رویہ نہیں اپناتی۔

امریکہ جیسے جارح دشمن کے ساتھ اتحاد بنانا اور اسے برقرار رکھنا حرام ہے کیونکہ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے فرمایا، يَاأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لاَ تَتَّخِذُوا الْيَهُودَ وَالنَّصَارَى أَوْلِيَاءَ بَعْضُهُمْ أَوْلِيَاءُ بَعْضٍ وَمَنْ يَتَوَلَّهُمْ مِنْكُمْ فَإِنَّهُ مِنْهُمْ إِنَّ اللَّهَ لاَ يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ "اے ایمان والو! یہود و نصاریٰ کو دوست نہ بناؤ، وہ آپس میں ایک دوسرے کے دوست ہیں۔ اور تم میں جو کوئی ان سے دوستی رکھے گا تو وہ انہیں میں سے ہے، بے شک اللہ ظالموں کو ہدایت نہیں دیتا" (المائدہ: 51)۔ امریکہ جیسے دشمن کو اتحادی بنانے سے ہمیں امن اور تحفظ نہیں ملے گا کیونکہ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے فرمایا، إِنْ يَثْقَفُوكُمْ يَكُونُوا لَكُمْ أَعْدَاءً وَيَبْسُطُوا إِلَيْكُمْ أَيْدِيَهُمْ وَأَلْسِنَتَهُمْ بِالسُّوءِ وَوَدُّوا لَوْ تَكْفُرُونَ ،"اگر تمہیں پائیں تو تمہارے دشمن ہوں گے اور تمہاری طرف اپنے ہاتھ اور اپنی زبانیں دراز کریں گے اور ان کی تمنا ہے کہ کسی طرح تم کافر ہو جاؤ" (الممتحنۃ: 2)۔

جس خطے میں امریکہ مداخلت کرنے کا ارادہ رکھتا ہے تو وہ وہاں تنازعے اور عدم استحکام پیدا کرتا ہے تاکہ اپنی مداخلت کا جواز پیدا کرسکے۔ 2001 کے بعد سے آج تک جو کچھ پاکستان میں ہوا ہے وہ اس بات کا واضح ثبوت ہے۔ ایسی قیادت وقت کی ضرورت ہے جو صرف اسلام کی بنیاد حکمرانی کرے جو کہ نبوت کے طریقے پر خلافت ہی ہے۔

پچھلے ستر سالوں کی خرابیوں کی وجہ انسانوں کے بنائے قوانین ہیں، جمہوریت و آمریت کا خاتمہ اور نبوت کے طریقے پر خلافت قائم کرو

20 نومبر 2017 کو سابق وزیر اعظم نے اپنی جماعت کے ساتھیوں کو یہ بتایا کہ اگلے انتخابات میں پنجاب کے وزیر اعلیٰ شہباز شریف وزیر اعظم کے عہدے کے امیدوار ہوں گے۔ اس اعلان نے پاکستان مسلم لیگ-ن کی مستقبل کی قیادت کے حوالے سے ہونے والی قیاس آرائیوں کا خاتمہ کردیا۔ نواز شریف نے کہا کہ، "ستر سال کی خرابیوں کو درست کرنے کے لیے کسی کو کھڑا ہونا پڑے گا"۔ انہوں نے یہ بھی کہا وہ اس جنگ میں استقامت کے ساتھ کھڑے ہیں۔ پاکستان مسلم لیگ-ن کے اراکین نے جماعت کے سربراہ کی جانب سے 21 دسمبر کو لیے جانے والے فیصلے کی تعریف کی۔
پچھلے ستر سالوں کی خرابیاں کی وجہ جمہوریت اور آمریت کے ادوار میں انسانوں کے بنائے قوانین ہیں۔ یہ خرابیاں محض وزیر اعظم یا صدر کی تبدیلی سے ختم نہیں ہوں گی چاہے نواز شریف، شہباز شریف، زرداری، عمران خان یا کوئی بھی اور صدر یا وزیر اعظم کیوں نہ بن جائے۔ پچھلے ستر سال کی ان خرابیوں کی بنیادی وجہ یہ ہے کہ اسلام کو نافذ نہیں کیا گیا۔ اسلام کے قوانین اس ذات باری تعالیٰ نے بنائے ہیں جو انسان اور پوری کائنات کا خالق ہے۔ جمہوریت اور آمریت میں انسانوں نے خود کو یہ اختیار دے دیا ہے کہ وہ قانون سازی کرسکتے ہیں جو کہ بدترین کرپشن ہے۔ نبوت کے طریقے پر قائم خلافت میں قوانین صرف اور صرف قرآن و سنت سے اخذ کیے جاتے ہیں کیونکہ ،اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے فرمایا إِنِ الْحُكْمُ إِلاَّ لِلَّهِ حکم تو صرف اللہ کا ہے" (الانعام: 57)۔ جمہوریت اور آمریت نے انسان کی زندگی کا مقصد محض اس کی خواہشات کو"

پورا کرنے کو بنادیا ہے اس بات سے قطع نظر کہ آیا اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے انہیں حلال قرار دیا ہے یا حرام۔ نبوت کے طریقے پر قائم خلافت میں زندگی کے ہر شعبے میں حلال و ،حرام کے معیار کو اپنایا جاتا ہے اور مسلمان اپنی زندگی مکمل طور پر اللہ سبحانہ وتعالیٰ کے اس حکم کے مطابق گزاریں گے وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْإِنسَ إِلَّا لِيَعْبُدُونِ (الذاریات:56)"میں نے جنات اور انسانوں کو محض اس لیے پیدا کیا ہے کہ وہ صرف میری عبادت کریں"

روپے کی قدر میں کمی کاغذی کرنسی(Fiat Currency)کی وجہ سے ہے جو کہ خلافت کی کرنسی، سونے وچاندی یا اس کی بنیاد پر جاری ہونے والے کرنسی، سے متضاد ہے

19دسمبر2017 کو قومی اسمبلی کی اسٹینڈنگ کمیٹی برائے مالیات کو یہ بتایا گیا کہ جولائی سے اب تک روپیہ ڈالر کے مقابلے میں تقریباً8 فیصد اپنی قدر کھو چکا ہے اور اس وقت ایک ڈالر کے عوض110.55 روپے کا تبادلہ ہو رہا ہے۔ اسٹیٹ بینک نے روپے کی مزید قدر کھونے کی صورت میں بھی کسی قسم کی مداخلت کو مسترد کر دیا ہے۔ میڈیا سے بات کرتے ہوئے اسٹیٹ بینک آف پاکستان کے گورنر طارق باجوہ دعویٰ کیا کہ "روپیہ اپنی صحیح قدر پر ہے"۔

روپیہ اپنی قدر اس لیے کھو رہا ہے کیونکہ کرنسی کے حوالے سے اسلامی حکم کے نفاذ سے غفلت برتی جا رہی ہے۔ اسلام میں کرنسی کی بنیاد سونا و چاندی ہوتا ہے، جیسا کہ رسول اللہ ﷺ کی سنت سے ثابت ہے، کاغذی(Fiat) کرنسی نہیں ہوتی ہے۔ اگر سونے اور چاندی کے معیار پر جاری ہونے والی کرنسی کے فوائد کا موازنہ کاغذی کرنسی یا کسی اور معیار کی بنیاد پر جاری ہونے والی کرنسی سے کیا جائے تو لازمی سونا و چاندی کا معیار عالمی پیمانہ بن جائے۔ سونے وچاندی کی بنیاد پر جاری ہونے والی کرنسی کے فوائد کسی دوسرے معیار پر جاری ہونے والی کرنسی کو کھڑا ہی نہ ہونے دے گی۔ کرنسی کی تاریخ جنگ عظیم اول تک یہ بتاتی ہے کہ پوری دنیا سونے یا چاندی کے معیار پر جاری ہونے والی کرنسی پر چلتی تھی۔ لیکن استعماریوں نے معاشی اور مالیاتی بالادستی کے مختلف طریقوں میں مہارت حاصل کرنے کے بعد کرنسی کو استعماریت کے مقصد کے لیے استعمال کرنا شروع کیا اور مختلف مالیاتی معیار مقرر کیے۔ انہوں نے بینک نوٹ کو کرنسی قرار دیا جس کے پیچھے سونے وچاندی کے ذخائر نہیں ہوتے تھے۔ یہ وہ معاملہ ہے جس کی وجہ سے کرنسی میں عدم استحکام پیدا ہوا۔

حزب التحریر نے آنے والی خلافت کے لیے بنائے گئے مجوزہ دستور کی شق163 میں لکھا ہے کہ، "ریاست کی نقدی (کرنسی) سونے اور چاندی کی ہوگی، خواہ اسے کرنسی کی شکل میں ڈھالا گیا ہو یا نہ ڈھالا گیا ہو۔ ریاست کے لیے سونے اور چاندی کے علاوہ کوئی نقدی جائز نہیں۔ تاہم ریاست کے لیے سونے وچاندی کے بدل کے طور پر کوئی اور چیز جاری کرنا جائز ہے بشرطیکہ ریاست کے خزانے میں اتنی مالیت کا سونا و چاندی موجود ہو۔ پس ریاست کے لیے پیتل، کانسی یا کاغذی نوٹ وغیرہ اپنے نام کی مہر لگا کر جاری کرنا جائز ہے اگر اس کے پاس اس کے مقابلے میں سونا و چاندی موجود ہو"۔